از عدالتِ عظمی

شری جگدیش سنگھ

بنام

ریاست ہریانہ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 1 نومبر 1995

[کے راما سوامی اور بی این کرپال، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

معاوضہ - کا ایوارڈ - حقائق کا بیک وقت نتیجہ اور درج ذیل عدالتوں کے ذریعے شواہد کی تعریف -

عدالت عظمی کی مداخلت - قرار پایا کہ، وارنٹ نہیں۔

آئین بھارت 1950:

آرٹیکل 136 - خصوصی اجازت کا دائرہ اختیار - حقائق کی بیک وقت تلاش اور شواہد کی تعریف - کی دوبارہ تعریف اور مداخلت -

قرار پایا کہ، وارنٹ نہیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

حصول اراضی کے افسر نے حاصل کردہ زمینوں کو دو بلاکوں میں تقسیم کیا جو بلاک 'اے' اور بلاک 'بی' ہیں اور بلاک 'اے' کے لیے 25،000 روپے فی ایکڑ اور بلاک 'بی' کے لیے 15،000 روپے فی ایکڑ دیے۔ ریفرنس کورٹ نے چار بلاک بنائے اور 10 روپے فی مربع گز کی شرح سے معاوضہ دیا اور دیگر بلاکوں کی قیمت میں متناسب کمی کی۔ اپیل پر، عدالت عالیہ نے 10 روپے فی مربع گز کی یکساں شرح پر معاوضہ دیا۔ لہذا یہ اپیل۔

اپیل کنندہ کی جانب سے یہ دلیل دی گئی کہ زمین کی قیمت جو دی گئی تھی اس سے بہت زائد ہونے کی وجہ سے وہ زائد معاوضہ حاصل کرنے کا حقدار ہے اور یہ کہ اپیل کنندہ نے 20،000 روپے کی لاگت سے مکان تعمیر کیا تھا لیکن صرف 6،000 روپے کی رقم دی گئی تھی اور اس لیے وہ زائد معاوضے کا حقدار ہے۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا: 1. چاہے زمین 10 روپے فی مربع گز کی شرح سے زیادہ مارکیٹ ویلیو حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، یہ ریکارڈ پر موجود شواہد کی خالص تعریف پر منحصر ہے۔ ریفرنس کورٹ اور سنگل جج نے اس سوال پر غور کیا اور فیصلہ دیا کہ زمین پورے زون کے لیے سال 19. بیگھا اور 3 بسوا تک 10 روپے فی مربع گز کی زیادہ سے زیادہ قیمت حاصل کر سکتی ہے۔

ریاستی حکومت نے اس عدالت یا عدالت عالیہ میں کوئی اپیل دائر نہیں کی۔ یہ شواہد کی تعریف پر حقیقت کا خالص سوال ہونے کی وجہ سے، یہ عدالت شواہد کی دوبارہ تعریف نہیں کر سکتی اور قانون کے کسی غلط اصول کے اطلاق کی عدم موجودگی میں اپنے نتیجے پر نہیں پہنچ سکتی۔ [716- H،717-A]

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

2. زمین پر تعمیر شدہ مکان کے لیے زیادہ معاوضے سے متعلق عرضی بھی حقائق پر مبنی ہے اور تمام عدالتوں کے ذریعے شواہد کی تعریف پر مبنی ہے۔ مکان کی تعمیر کے لیے 6،000 روپے مقرر کردہ قیمت میں مداخلت کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔[B-717]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 8627، سال 1983۔

آر ایف اے نمبر 22، سال 1979 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 28.11.79 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے کے بی روہتاگی اور بلدیو اتریہ۔

جواب دہندگان کے لیے محترمہ سرپچی اگروالا اور محترمہ اندو ملہوترا۔

جواب دہندہ نمبر 3 کے لیے ایس ایم اشری۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

حصول اراضی کے افسر نے زمین کو دو بلاکوں یعنی بلاک 'اے' اور بلاک 'بی' میں تقسیم کیا اور بلاک 'اے' کے لیے 25،000 روپے فی ایکڑ اور بلاک 'بی' کے لیے 15,000 روپے فی ایکڑ دیے۔ ریفرنس کورٹ نے چار بلاک بنائے اور پہلے بلاک کے لیے 10 روپے فی مربع گز کی شرح سے معاوضہ دیا اور دیگر بلاکوں کی قیمت میں متناسب کمی کی۔ اپیل پر، عدالت عالیہ نے پوری زمین کے لیے 10 روپے فی مربع گز کی یکساں شرح مقرر کی اور اسی کے مطابق اپیلوں کو نمٹا دیا۔ ناراضگی محسوس کرتے ہوئے، اپیل کنندہ نے یہ اپیل اس بینچ سے خصوصی اجازت کے ذریعے دائر کی ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کنندہ کے ماہر وکیل، مسٹر روہتاگی نے سختی سے مؤقف اختیار کیا کہ زمین کی قیمت اس سے کہیں زائد ہے جو دی گئی تھی اور یہ ایک ایسا معاملہ ہے جہاں اپیل کنندہ زائد معاوضہ حاصل کرنے کا حقدار ہے۔ ہمیں اس دلیل میں کوئی طاقت نظر نہیں آتی۔ چاہے زمین 10 روپے فی مربع گز کی شرح سے زیادہ مارکیٹ ویلیو حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، یہ ریکارڈ پر موجود شواہد کی خالص تعریف پر منحصر ہے۔ ریفرنس کورٹ اور سیکھے ہوئے سنگل جج نے اس سوال پر غور کیا اور فیصلہ دیا کہ زمین پورے زون کے لیے سال 19 بیگھا اور 3 بسوا تک 10 روپے فی مربع گز کی زیادہ سے زیادہ قیمت حاصل کر سکتی ہے۔ ریاستی حکومت نے اس عدالت یا عدالت عالیہ میں کوئی اپیل دائر نہیں کی۔ یہ ثبوت کی تعریف پر حقیقت کا خالص سوال ہونے کی وجہ سے، ہم ثبوت کی دوبارہ تعریف نہیں کر سکتے اور قانون کے کسی غلط اصول کے اطلاق کی عدم موجودگی میں اپنے نتیجے پر نہیں پہنچ سکتے۔

اس کے بعد یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ اپیل کنندہ نے 20,000 روپے کی لاگت سے مکان تعمیر کیا تھا لیکن صرف 6,000 روپے کی رقم دی گئی تھی اور اس لیے وہ زیادہ معاوضے کا حقدار ہے۔ یہ بھی تمام عدالتوں کے ذریعے حقائق پر مبنی میٹرکس اور شواہد کی تعریف پر مبنی ہے۔ ہمیں نہیں لگتا کہ ہم مکان کی تعمیر کے لیے 6,000 روپے مقرر کردہ قیمت میں مداخلت کرنا جائز ہو گا۔

اپیل کو اسی کے مطابق مسترد کر دیا جاتا ہے، لیکن، حالات میں، بغیر کسی قیمت کے۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:17
I attest to the accuracy and
integrity of this document